

بدنامی و رسوائی ہوگی اور میرا غم پنہاں تیرے چہرے سے ظاہر ہونے لگے گا۔



۱۔ لغات طرہ :

زلف، کاکل، چوٹی، طرہ کلاہ،
پھندنا اور کلغی، طرہ دستار،
کلغی۔

تشریح : غفلت کا مآثر

انسان اپنی کار دانی اور کار کردگی
پر فخر و ناز کے وہم میں مبتلا ہو
گیا ہے، اس لیے خود آرائی یعنی
اپنے آپ کو باکمال سمجھتے ہوئے
پھولا بیٹھا ہے، حالانکہ اس کائنات
کی کوئی شے ایسی نہیں جس کے
لیے قدرت نے ضروری سامان
بہم نہ پہنچا دیے ہوں۔ آپ گھاس
جیسی حقیر چیز پر نظر ڈالیں۔ اس
کی زلفوں میں کنگھی کر کے آراستہ
کر دینے کے لیے نرم زرد ہوا موجود ہے۔

غافل، بہ وہم ناز خود آرا ہے، ورنہ یاں
بے شانہ صبا نہیں طرہ گیہا کا
بزم قدح سے عیش تمنانہ رکھ کہ رنگ
صید زردام حبتہ ہے اس دام گاہ کا
رحمت اگر قبول کرے کیا بعید ہے
شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا
مقتل کو کس نشاط سے جاتا ہوں میں کہ ہے
پر گل، خیال زخم سے دامن نگاہ کا
جاں در ہوائے یک نگہ گرم ہے اسد
پروانہ ہے وکیل، ترے داد خواہ کا

گھاس کی مثال اس لیے لائی گئی کہ یہ عام ہے اور ہر فرد اسے دیکھتا اور دیکھ
سکتا ہے۔ اس کی آرائش کے لیے ہوا ہی شانے کا کام دیتی ہے۔ یہ مثال اس لیے
بھی لائی کہ خود انسان گھاس کے تنکے کی طرح بے حقیقت ہے اور اس کی بے حقیقتی
ظاہر کرنے کے لیے اس سے بہتر مثال کوئی نہ تھی۔

میشک انسان کے لیے یہی زبا ہے کہ ہر وقت جدوجہد میں لگا رہے۔